السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہر دفعہ وضوء کرنے سے پہلے کوشش کرتا ہوں کہ آلہ تناسل میں موجود تمام پیشاب نکال دوں اس مقصد کے لئے میں کئی دفعہ بیٹھتا ہوں جس غسل خانہ میں ضوء کرتا ہو وہاں ٹانگ کو بھی اوپر تک اٹھاتا ہوں اور اکثر دوبارہ یا تین بار وضوء مکمل کرنے بعد معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب کے کچھ قطرے نکلنے لگے ہیں لیکن اکثر معلوم ہوتا ہے کہ یہ محض وہم تھا لیکن کبھی اس میں حقیقت بھی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وسوسہ لاحق رہتا ہے لیکن دو یا تین بار وضوء کرنے اور غسل خانہ میں زیادہ وقت صرف کرنے میں مشقت بھی بہت ہے تو سوال یہ ہے کہ میں کیا کروں خصوصاً سردی کے موسم میں جب بھی ٹھنڈا پانی استعمال نہیں کرسکتا اور وضوء لے لئے گرم پانی استعمال کرتا ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشبہ اکثر یہ باتیں اوہام اور وسوسے ہیں جنہیں شیطان بعض لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے تاکہ انہیں عبادت ثقیل محسوس ہو اور وہ اس سے اکتا کر اسے ترک کردیں لہذا ہم نصیحت کرتے ہیں کہ ان اوہام اور وسوسوں کی طرف توجہ نہ کرو بس ایک دفعہ وضوء کرلو اور بار بار وضوء نہ کرو پیشاب کی جگہ زیادہ نہ بیٹھا کرو پیشاب کے بقیہ حصے کو نکالنے کے لئے اپنے آپ کو مشقت میں نہ ڈالو کیونکہ یہ اس طرح ہے جس طرح تھن میں دودھ ہو کہ اگر دوہا جائے تو اتر آتا ہے اور اگر چھوڑ دیا جائے تو چڑھ جاتا ہے ہاں اگر یہ یقینی امر ہو کہ پیشاب خارج ہوا ہے تو پھر تمہیں دوبارہ وضوء کرنا ہوگا لیکن اس کے لئے تفتیش و تحقیق اور ہاتھ لگا کر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے اگر پیشاب انقطاع کے بغیر ہمیشہ خارج ہوتا رہے تو یہ سلسل البول ہے اس صورت میں تمہارے لئے حکم یہ ہے کہ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد ایک بار وضوء کرلو اور وضوء کے بعد پیشاب کے خارج ہونے سے تمہیں کوئی نقصان نہ ہوگا لیکن تمہاری صورت حال کے بارے میں یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیادہ تر وہم کی کرشمہ سازی ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں لہذا اس کی طرف کوئی التفات نہ کیا جائے گا اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے !(شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر294

محدث فتویٰ